© rasailojaraid.com

اس موقع پر متعدد مرد و عورت ممبروں نے اپنی تقریروں میں جو خیالات ظاہر کئے اور اس رسم کی جو قباحتیں گنائیں وہ سب وہی ہیں جو "برہان" میں بیان کی جا چکی ہیں۔ ہندوؤں میں مارواڑیوں کا طبقہ سب سے زیادہ متمول اور خوش حال طبقہ ہے۔ لیکن گذشتہ دسمبر کے آخری ہفتہ میں آل انڈیا مارواڑی ایسوسی ایشن کا بڑا شاندار جلسہ کلکتہ میں ہوا تو اس میں بھی تلک اور جہیز کا مسئلہ زیر بحث آگیا۔ اور آخر متعدد پرجوش تقریروں کے بعد اس رسم کی سخت مذمت اور اس کے قطعی انسداد کی ایک تجویز متفقہ طور پر منظور کی گئی۔

برہان کے گذشتہ دو نمبروں میں "ہمارا مسئلۂ تعلیم" کے زیر عنوان جو خیالات ظاہر کئے گئے تھے اس کے بعد دہلی میں ڈاکٹر رادھا کرشنن، کٹک میں سر فضل علی۔ کلکتہ میں ڈاکٹر کاٹجو نے یونیورسٹی کنووکیشن کے موقع پر اور خواجہ غلام السیدین نے آل انڈیا ایجوکیشنل کانفرنس کے اٹھائیسویں سالانہ جلسہ کی صدارت کرتے ہوئے کلکتہ میں جو تقریریں کی ہیں ان کو ملاحظہ فرمائیے تو معلوم ہوتا ہے

"چمن والوں نے مل کر لوٹ لی طرزِ فغاں میری"

لیکن وہ بھی متفرق اور جزئی طریقہ پر یعنی کسی نے کوئی جز لے لیا۔ اور کسی نے کوئی لیکن بحیثیت مجموعی جو جامعیت گہرائی اور دقتِ نظر آپ کو برہان کے مضمون میں ملے گی وہ مذکورۂ بالا کسی تقریر میں بھی نظر نہ آئے گی والحمد للہ علیٰ ذالک

تاریخ مشائخ چشت

یہ سلسلۂ چشت کے صوفیائے کرام اور مشائخ عظام کی نہایت مستند اور محققانہ تاریخ ہے۔ اردو زبان میں صوفیہ کا یہ پہلا تذکرہ ہے جس میں امت کے ان پیشواؤں کے مقصدِ حیات، نظام اصلاح و تربیت اور ولولہ تبلیغ حق پر نہایت مدلل اور سیر حاصل بحث کی گئی ہے صرف مقدمہ ۱۰۰ صفحات پر مشتمل ہے جو ہر اعتبار سے تلاش و تحقیق کا شاہکار ہے کتاب ہر حیثیت سے لائقِ مطالعہ ہے اس کی اشاعت سے ہندوستان کے مشائخ چشت کے حالات کی تحقیق کا ایک نیا باب کھل گیا ہے۔ صفحات ۸۱۸۔ بڑی تقطیع، کتابت طباعت کاغذ نہایت اعلیٰ۔ قیمت بارہ روپے۔ (عہ، مجلد تیرہ روپے (عہ)

مکتبہ برہان - اردو بازار جامع مسجد - دہلی

© rasailojaraid.com